السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے عمرے کا احرام باندھا، مگر طواف و سعی نہ کر سکی تھی کہ اسے ایام مخصوصہ شروع ہوگئے، اور پھر وہ اپنے گھر لوٹ آئی اور احرام کھول دیا، تو اس پر کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت نے عمرے کا احرام باندھا اور پھر حیض آگیا اور طواف و سعی سے پہلے ہی احرام کھول دیا، تو اگر یہ عورت ان مسائل سے لاعلم اور جاہل تھی، اور شوہر نے اس وقت تک اس سے مباشرت نہیں کی تو اس پر واجب ہے کہ حیض کے دن پورے ہونے کے بعد اپنا عمرہ مکمل کرے۔ یعنی اہتمام سے غسل کرے جیسے کہ جنابت سے ہوتا ہے، پھر طواف، سعی صفا مروہ اور اس کے بعد کچھ بال کاٹ کر حلال ہو، اور اس پر اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ اور اگر زوجین کا ملاپ ہوگیا ہو تو اس کا عمرہ باطل ہوگیا۔ اس پر واجب ہے کہ اس بدلے نیا عمرہ کرے اور اس میقات سے احرام باندھے جہاں سے پہلے عمرے کے لیے باندھا تھا اور عمرہ پورا کرے، اور اس کے ساتھ ایک دنبہ جو کم از کم چھ ماہ کا ہو یا سال بھر کا بکرا یا بکری فدیہ دے جو مکہ میں ذبح کیا جائے اور وہاں مساکین میں تقسیم ہو۔ اور اگر یہ عورت اپنے احرام سے حلال نہیں ہوئی تھی تو اس پر یہ ہے کہ وہ طہارت کے بعد اپنا عمرہ مکمل کرے اور بال کاٹ لینے کے بعد حلال ہو۔ اس کا عمرہ حیض کی وجہ سے کسی طرح بھی باطل نہیں ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ